سوال

متوفی (باپ) کے ترکہ کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گزارش یہ ہے کہ میرے والد صاحب قضائے الہی سے وفات پاگئے ہیں۔ اس وقت ان کے ورثا میں تین بیٹیاں اور ایک بہن ہے۔ ایک بیٹا تھا جو والد صاحب کی زندگی میں ہی فوت ہوگیا تھا۔ وہ شادی شدہ تھا، اس کی بیوی، دو بیٹیاں، چار بیٹے (یعنی والد صاحب کے پوتے پوتیاں) حیات ہیں۔ براہ کرم متوفی کا ترکہ قرآن وسنت کے مطابق تقسیم فرمادیں، کل جائیداد 1,10,00,000 روپے ہے۔ شکریہ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

1. آپ کی بتائی گئی تفصیل کے مطابق آپ کے والد صاحب کے حالیہ ورثا: ان کی 3 بیٹیاں، 2 پوتیاں، 4 پوتے اور ایک بہن ہے۔
2. مذکورہ اولاد کی موجودگی (کلالہ نہ ہونے) کی وجہ سے بہن محروم ہوگی۔
3. 3 بیٹیوں میں کل جائیداد کا دوتہائی (3 2) حصہ برابر تقسیم ہوگا۔ فرمانِ باری تعالی ہے :

يوصيكُمُ اللَّهُ فى أَولـٰدِكُم ۖ لِلذَّكَرِ مِثلُ حَظِّ الأُنثَيَينِ ۚ فَإِن كُنَّ نِساءً فَوقَ اثنَتَينِ فَلَهُنَّ ثُلُثا ما تَرَكَ ... 11 سورة النساء

''اللہ تعالی تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم کرتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دولڑکیوں کے برابر ہے اور اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں اور دو سے زیادہ ہوں تو انہیں مالِ متروکہ کا دوتہائی ملے گا۔''

1. پوتے پوتیاں عصبہ ہیں۔ باقی مال ان میں اس طرح تقسیم کیا جائے گا کہ لڑکے کو لڑکی سے ڈبل ملے گا۔ اس کی دلیل درج بالا آیت کریمہ ہی ہے :

يوصيكُمُ اللَّهُ فى أَولـٰدِكُم ۖ لِلذَّكَرِ مِثلُ حَظِّ الأُنثَيَينِ ... 11 ... سورة النساء

کہ ''''اللہ تعالی تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم کرتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دولڑکیوں کے برابر ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی